السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لاہور سے محمد اسحاق لکھتے ہیں کہ زید کا نکاح کسی عورت سے ہوا تین ماہ بعد اس نے ایک بچہ جنم دیا جبکہ زید کو نکاح کے وقت کوئی علم نہ تھا ایسے حالات میں نکاح کے متعلق کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال واضح ہو کہ صورت مسئولہ میں جب عورت کا نکاح ہوا ہے تو وہ کم ازکم چھ ماہ کی حاملہ تھی اور یہ ناممکن ہے کہ چھ ماہ کے حمل کا کسی کو پتہ نہ چل سکے زید کو اگر نکاح کے وقت اس کا علم نہ تھا اس کے عزیز واقارب اور خواتین کو یقیناًاس کا علم ہوگا بہر حال یہ مسئلہ ایک ایسی عورت سے متعلق ہے جو بوقت نکاح حاملہ تھی اس کے متعلق متفقہ فیصلہ ہے کہ اس قسم کا نکاح سرے سے ہوتا ہی نہیں بلکہ باطل اور بے بنیاد ہے البتہ خاوند نے چونکہ اس سے وظیفہ زوجیت ادا کیا ہے اس لیے حق مہر کی ادائیگی اس کے ذمے ہے بیوی اور خاوند کے درمیان فوراًتفریق کرادی جائے اب انہیں بیوی اور خاوند کی حیثیت سے زندگی بسر کرنا ناجائز اور حرام ہے حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اس قسم کا مسئلہ دریافت کیا کہ میں نے (بظاہر) ایک کنواری سے شادی کی جب میں اس کے پاس گیا تو معلوم ہوا کہ وہ تو حاملہ ہے اب میرے لیے کیا حکم ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :"کہ اس کی شرمگاہ کو تو نے اپنے لیے حلال سمجھا اس بنا پر حق مہر دینا ہوگا ۔(ابو داؤد :کتاب النکاح)

ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے درمیان فوراًتفریق کرادی ۔(حوالہ مذکورہ)حافظ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے اس حدیث سے چار مسائل کا استنباط کیا ہے جن میں سے ایک یہ ہے کہ زنا سے حاملہ کا بحالت حمل نکاح حرام ہے ۔(تہذیب السنن :2/61)

زادالمعاد میں بھی اس پر سیر حاصل بحث کی ہے فرماتے ہیں کہ زنا سے حاملہ عورت کا نکاح باطل ہے حدیث سے بھی یہ حکم ثابت ہوتا ہے ۔(زادالمعاد :4/7)البتہ زنا سے پیدا ہونے والا بچہ اگر وہ رکھنا چاہیے تو خدمت گزاری کے طور پر اسے رکھا جاسکتا ہے اس صورت میں اس کے جملہ مصارف اس کے ذمہ ہوں گے جیسا کہ حدیث میں اس کی صراحت موجود ہے واضح رہے کہ زنا سے حاملہ عورت کے نکاح کا باطل ہونا حدیث سے ثابت ہے قطع نظر کہ نکاح کے وقت خاوند کو اس کا علم تھا یا وہ اس سے بے خبر تھا اس موقع پر وضاحت کرنا بھی ضروری ہے یہ جرم دوسرے لوگوں کے نکاح پر اثر انداز نہیں ہوگا جو بوقت نکاح مجلس میں موجود تھے ۔(واللہ اعلم بالصواب)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:340